نمبر : 2332

کتاب کا نام... :-	الشفاء بتعریف حقوق المصطفی جلد-۱		
مصنف .... :-	ابو الفضل قاضی عیاض بن موسیٰ المالکیؒ		
مہر ومالک.. :-	محمد عماد الدین بن ولی اللہ بن محمد		
سائز............ :-	23.8x13	سطور ... :-	14
اوراق .... :-	90	کاتب .... :-	-
تاریخ کتابت.. :-	۱۱۵۵ھ سے پیشتر	خط .... :-	نسخ
زبان .... :-	عربی	موضوع :-	سیرت

آغاز.......... :- قال الشيخ الفقيه الامام القاضى ابو الفضل عياض بن موسى بن عياض اليحصبى رحمة الـه عليه، الحمد لله المتفرد باسمه الاسمى المختص بالملك الاعز الاحمى الذى ليس دونه منتهى ولا ورائه مرمى الظاهر لاتخيّلاً وَوهماً

اختتام .... :- وفى حديثٍ اخر فى وصفه صلى الله عليه وسلم منهوش العقب اى قليل لحمها واهدب الاشفار اى طويل شعرها

... جلد : کاتب ــــــ

خوشخط ــــــ : قاضی ابو الفضل عیاض بن موسیٰ المالکی کی تصنیف کردہ یہ کتاب ہے جو سیرت کے موضوع پر لکھی گئی ہے۔ کل پانچ جلدوں پر مشتمل ہے جس کا یہ پہلا حصہ ہے۔ پانچوں جلدیں ولی اللہ خاندان کی جانب سے وقف شدہ ہیں۔ اکثر اوراق پر تحشی حواشی موجود ہیں۔

قاضی عیاض

قاضی عیاض بن موسیٰ سبتہ (Ceuta) نامی مقام میں ۱۵ شعبان ۴۷۶ھ / ۲۸ دسمبر ۱۰۸۳ء کو پیدا ہوئے اور مراکش میں بے عارضی ۷ جمادی الآخر (۱۴ اکتوبر) یا رجب ۵۴۴ھ / ۱۱ دسمبر ۱۱۴۹ء کو وفات پائی۔ آپ کی معروف کتابوں کے نام حسب ذیل

ہیں

(۱) الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ۔ حضرت نبی کریم کے سوانح جس میں معترضین کو جواب دئے گئے ہیں۔ یہ کتاب قسطنطنیہ اور قاہرہ سے شائع ہو چکی ہے۔

(۲) حدیث کے مختلف مجموعوں کے غیر مانوس اصطلاحات کی لغت۔

(۳) مالکی علماء کے سوانح حیات ترتیب المدارک۔

(۴) اکمال المعلم فی شرح صحیح مسلم

(۵) کتاب الاعلام بحدود قواعد الاسلام۔ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان کی توضیح۔

اس کتاب خانہ میں قاضی عیاض کی کتاب الشفاء کے متن اور قلمی نسخے پہلے سے موجود ہیں جن کا ذکر وضاحتی فہرست جلد دوم میں نمبر ۷۰۸، ۷۰۹ اور ۷۱۰ پر آ چکا ہے۔ ان میں سے اول دونوں نسخے ۷۰۸ اور ۷۰۹ مکمل ہیں جبکہ نمبر ۷۱۰ ناقص الاول نسخہ ہے۔ مذکورہ بالا تینوں نسخے ایک ساتھ الگ الگ تین جلدوں میں ہیں۔ زیر نظر نسخہ پانچ مختلف حصوں میں مجلد ہے۔ علاوہ اس کا پہلا ورق سنہری رنگ میں منقش ہونے کے ساتھ تمام صفحات پر رنگین جدول بھی بنی ہوئی ہے۔ سابقہ نسخوں کی طرح موجودہ نسخے میں بھی بکثرت حواشی پائے جاتے ہیں۔

اس نسخے کے خاتمے میں یا اور کہیں بھی کتابت کا سال درج نہیں لیکن ورق ۱-الف فارسی میں عبارت (تاریخ) ربیع الآخر ۱۱۵۹ھ ... "مبلغ پانزدہ روپیہ خرید مودہ شد" لکھی ہوئی ہے۔ نیز اس نسخے کے مالک محمد عماد الدین کی ۱۱۵۹ھ کی مہر اور خود ان کے ہاتھ میں دوسری تحریر "من نعم الله تعالى الملك الجليل الفرد الصمد على احقر عباده محمد عماد الدين بن الشيخ ولى الله بن الشيخ محمد على عنهم" بھی موجود ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ اس کی کتابت ۱۱۵۹ھ سے پیشتر کی ہے۔